اذان دینے کا اجر و ثواب

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اذان دینے کا اجر وثواب

بہت سے نمازی اذان دینے سے کتراتے ہیں،اس میں اپنی کسر شان سمجھتے ہیں جبکہ حدیث کی روشنی اذان دینے کی بڑی فضیلت وارد ہے۔چند فضائل آپ کے سامنے رکھتا ہوں تاکہ اذان کی فضیلت جان سکیں اوراس نیکی میں بڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں۔

(1)عبدالرحمن مازنی اپنے والد عبداللہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی:

أن أبا سعيدٍ الخدريَّ قال له : إني أراك تحبُّ الغنمَ والباديةَ ، فإذا كنتَ في غنمِك أو باديتِك ، فأذَّنتَ بالصلاةِ فارفعْ صوتَك بالنداءِ ، فإنَّه لا يَسمَعُ مدى صوتِ المؤذنِ ، جنٌّ ولا إنسٌ ولا شيءٌ إلا شَهِدَ له يومَ القيامةِ .(صحيح البخاري:609)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں بکریوں اور جنگل میں رہنا پسند ہے۔اس لیے جب تم جنگل میں اپنی بکریوں کو لیے ہوئے موجود ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو تم بلند آواز سے اذان دیا کرو کیونکہ جن وانس بلکہ تمام ہی چیزیں جو مؤذن کی آواز سنتی ہیں قیامت کے دن اس پر گواہی دیں گی۔

اس حدیث کا آخری ٹکڑا ہے **"قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"** یعنی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں مؤذن کے لئے قیامت میں گواہی کا ذکر ہے۔قیامت میں آدمی ایک ایک نیکی کے لئے پریشان ہوگا ایسے میں یہ گواہی آدمی کے لئے نجات کا راستہ ہموار کرے گی۔اس لئے مؤذن بلند آواز سے اذان دے تاکہ دور تک جن وانس اور ساری چیزوں کو سنائی دے اور وہ گواہی کے کام آسکے۔

(2)ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

المؤذِّنُ يُغفرُ له مدَى صوتِه . ويستغفرُ له كلُّ رطبٍ ويابسٍ . وشاهدُ الصَّلاةِ يُكتبُ له خمسٌ وعشرونَ حسنةً ويُكفَّرُ له ما بينَهما(صحيح ابن ماجه:598)

ترجمہ: موذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے اس کی مغفرت کردی جاتی ہے،اور ہر خشک وتر اس کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے اوراذان سن کر نماز میں حاضر ہونے والے کے لئے پچیس(25) نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

فائدہ: اس روایت میں ذکر ہے کہ ہر خشک وتر چیز گواہی دے گی گویا اس میں جن وانس، حیوانات، نباتات، جمادات سبھی شامل ہیں یہ بات بخاری شریف کی مذکورہ بالا روایت سے مزید واضح ہوگئی۔

(3)معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

المُؤَذِّنونَ أطولُ الناسِ أعناقًا يومَ القيامةِ .(صحيح مسلم:387)

ترجمہ: موذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی ہوں گی۔

فائدہ: لمبی گردن کے کئی معانی ہیں، کسی نے لمبی گردن کا مفہوم لیتے ہوئے کہا اللہ کی رحمت کی طرف دیکھنے والا یعنی زیادہ اجر کا باعث۔ کسی نے اس کا حقیقی معنی مراد لیا ہے جب قیامت میں لوگ پسینے میں شرابور ہوں گے تو ان کی گردن لمبی کردی جائے گی ۔ قاضی عیاض نے اعناق میں الف کو زیر کے ساتھ کہا ہے جس کا معنی جنت کی طرف جلدی جانے والا۔

(4)ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لو يعلمُ الناسُ ما في النداءِ والصفِّ الأولِ ، ثم لم يجدُوا إلا أن يستهِموا عليه لاسْتهَموا عليه (صحيح البخاري:615)

ترجمہ: اگر لوگوں کو اذن اور پہلی صف کے اجر وثواب کا علم ہوتا اور اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑے تو وہ قرعہ

اندازی ضرور کریں۔

فائدہ:اس حدیث میں بھی اذان کے بے پناہ اجر کا ذکر ہے وہ اس طرح کہ اگر لوگوں کو اذان کا اجر معلوم ہو جائے اور اذان دینے کے لئے اپنا نام قرعہ اندازی سے نکالنا پڑے تو بھی ایسا کرنے میں پیچھے نہ ہٹیں۔

(5)عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من أذَّنَ ثِنتَي عشرةَ سنةً ، وجبَتْ لَه الجنَّةُ ، وَكُتِبَ لَه بتأذينِهِ في كلِّ يومٍ ستُّونَ حسَنةً ، ولِكُلِّ إقامةٍ ثلاثونَ حسنةً(صحيح ابن ماجه: 600)

ترجمہ: جس شخص نے بارہ سال اذان دی،اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور اس کے لئے ہر روز کی اذان کے بدلے ساٹھ نیکیاں اور ہر اقامت پہ تیس نیکیاں لکھ دی گئیں۔

فائدہ: یہ حدیث بالکل واضح ہے جو بارہ سال تک اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

کام بہت سہل ہے اور انعام بہت بڑا ہے۔اس کی حکمت یہ ہے کہ اذان ہی سے لوگوں کو نماز کی خبر ملتی ہے اور لوگ کام کاج چھوڑ کر مسجد کی طرف دوڑ پڑتے ہیں جس کا ذکر اللہ تعالی نے جمعہ کے تعلق سے سورہ جمعہ میں کیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (الجمعه: 9)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

مزید برآں جو بارہ سال تک اذان دیتا ہے گویا اس سے بارہ سال کی نماز بھی کبھی نہیں چھوٹے گی وہ ہمیشہ تکبیر اولی کے ساتھ نماز ادا کرتا رہے گا بلکہ خود انہوں نے ہی اقامت کہی ہوگی۔نبی ﷺ کا فرمان ہے۔

مَن صلَّى للَّهِ أربعينَ يومًا في جماعةٍ يدرِكُ التَّكبيرةَ الأولَى كُتِبَ لَه براءتانِ : براءةٌ منَ النَّارِ ، وبراءةٌ منَ النِّفاقِ(صحيح الترمذي: 241)

ترجمہ: جس نے چالیس یوم تک نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملا تو اس کے لیے دو قسم کی برات لکھی جاتی ہے، آگ سے برات، اور نفاق سے برات۔

اذان دینے والوں کے لئے نبی ﷺ نے بطور خاص دعا بھی کی ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الإمامُ ضامنٌ والمؤذنُ مؤتمنٌ اللهم أرشدِ الأئمةَ واغفرْ للمؤذنِين.(صحيح أبي داود:517)

ترجمہ: امام ضامن اور ذمہ دار ہے اور مؤذن امین اور قابل اعتماد ہے۔اے اللہ! اماموں کو (صحیح علم و عمل) کی توفیق دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

گویا مؤذن کو اذان کی برکت سے بہت ساری نیکیاں کرنے کا موقع ملتا ہے، نماز کے وقت سے پہلے مسجد میں حاضر ہونا، مسجد کی صفائی وغیرہ کا اہتمام کرنا، اذان دے کر سنتوں کی ادائیگی پھر نماز کے لئے انتظار کرنا، نماز بعد بھی سب سے آخر میں جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا شدت سے انتظار کرنا، باجماعت نماز ادا کرنا وغیرہ۔ان سب نیکوں کے لئے مؤذن کو گناہوں سے مغفرت مل جاتی ہے اور کیوں نہ ہو نبی ﷺ نے ان کے حق میں جو دعا فرمائی ہے۔

اے اللہ! تو ہمیں بھی ان لوگوں میں بنا جن کے لئے جنت واجب کر دی جاتی ہے۔اللھم آمین

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboo Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

30 September 2020